جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی ۔ پاکستان
جامعہ علوم اسلامیہ - پوسٹ بکس نمبر ۳۴۶۵ جمشید روڈ کراچی - www.banuri.edu.pk

جہری ذکر کا حکم

سوال

ذکر بالجہر کرنا کیسا ہے؟

جواب

اگر کوئی متبع شریعت شیخ کامل اپنے مریدوں کی اصلاح وتربیت کے لیے جہری ذکر کی مجلس منعقد کرے اور اس میں درج ذیل شرائط کا اہتمام کیا جائے تو یہ جائز ہے :

1 : ریا ونمود کا خوف نہ ہو۔

2 : اصرار والتزام نہ ہو، یعنی شرکت نہ کرنے والوں کو اصرار کرکے شرکت پر آمادہ نہ کیا جائے اور شریک نہ ہونے والوں پر طعن وتشنیع نہ کی جائے۔

3 : آواز شرکاءِ حلقہ تک ہی محدودو رکھی جائے۔ مسجد میں ذکر یا کوئی بھی ایسا عمل اتنی آواز سے کرنا جس سے دیگر لوگوں یااہلِ محلہ کو تشویش ہوتی ہو قطعاً جائز نہیں ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 660):

" وفي حاشية الحموي عن الإمام الشعراني: أجمع العلماء سلفًا وخلفًا على استحباب ذكر الجماعة في المساجد وغيرها، إلا أن يشوش جهرهم على نائم أو مصل أو قارئ ... إلخ **فقط واللہ اعلم**

فتوی نمبر : 144104200770

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن